

بہت لیا اور بارگرایا کہ ہم سے بڑھ کر خاندان قرآن کوئی نہیں اور یہ کہ یہی کافی ہے مولانا مدار اللہ  
 ڈسٹرکٹ مردان کے قابل احترام نیاک فطرت، نکتہ رس اور سیدانہ عالم میں جنہوں نے اپنی اس  
 جاندار تحریر میں دعویٰ دہرایا ہے ثابت کیا ہے کہ جناب پرویز کا تعلق قرآن سے محض ضرورت کے  
 تحت تھا اور نہ اس شخص نے قرآن خزینہ کی اس قدر تعریف منویٰ کی ہے کہ یہاں و شاید : خارج ہے  
 کہ تحریف لفظی تا کسی کے اس میں نہیں ہے تو فی الواقع تحریف منویٰ کی اس میں کیا کہیں جیسے ہیں اور  
 یہی پرویز صاحب نے کیا یہ کتاب اس دعوے کا ثبوت ہے جسے یہ علماء کرام نے غلط  
 سمجھا دیا۔ قرآن و سنت کے قادیوں کے لئے یہ نادر قاعدہ ہے۔

### نام کتاب : چند ناقابل فراموش شخصیات مصنف : منشی عبدالرحمن خاں صاحب طسانی

مصنف نے اس کتاب میں ۱۸ اقدار شخصیات کے نام کے پر لکھے ہیں۔ ان شخصیات  
 میں کاغذی، ایلی بیاست، ان بی، مسلم و نظابت کے شہسوار عدلیہ نے بی اور سادات کی دنیا کے  
 نامور افراد، الغرض ایسا عمدہ ہے اس میں مختلف النوع چھوٹے چھوٹے منشی صاحب نے  
 میں سے الشرفیات سے لے بہت حوالہ نظر لکھا ہے اور اپنے نام و خطوط اور یادداشتوں  
 سے یہ کتاب تیار کر ڈالی نہیں میں خاصا حواد ہے، اور ایسا، اسلاف و سہل اور ایسا ایک بڑی شخصیت  
 فوراً آپ کے ساتھ آبا کی، اور آپ، اسانی سے اسے جان ملیں گے، ہمارے ہواہل بھی اور ہم ان  
 شخصیات کے نام لکھ دیئے ہیں آپ کے جس نام سے ایسا نہیں کیا، حاسن کر کے دیکھیں تو پتہ  
 چلے اور اس میں اتنی خوشبو ہے، نہیں روپے میں اور ہجوم اس سیرچوں چلیک متان سے حاصل کریں۔

### تقدیر یا نیت

تقدیر یا نیت کے حوالے سے مولانا محبوب اللہ صاحب نے لکھا ہے کہ مولانا لکھاؤ آدمی  
 ہیں بہت کچھ لکھا اور ان کی تحریر پر ہوا پناہ رہتا ہے، کتاب نیت کے تعارف کے لئے ان کی ایک جامع  
 تحریر کو اس تحفظ ختم ہوا، ریلوے روڈ، نیشنل شیخوپورہ نے خوبصورتی سے چھاپا ہے اور پے کے  
 صحت سے حاصل کی جاسکتی ہے۔